پڑھنا ہے سمجھنا
چائے

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA



**کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز**

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

**ممبر کوارڈی نیٹر** – لتیکا گپتا

**اردو ترجمہ** – محمد فاروق انصاری

**تصاویر** جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

**کاپی ایڈیٹر**-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

**نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا**

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

**اظہار تشکر**

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

**قومی جائزہ کمیٹی**

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Chay
ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-114-4

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔



**این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر**

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

**اشاعتی ٹیم**

| | | | |
|---|---|---|---|
| **ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن** | : گوتم گانگولی | **چیف بزنس منیجر** | : محمد سراج انور |
| **چیف ایڈیٹر** | : شویتا اُپّل | **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** | : ارون چتکارا |
| **ایڈیٹر** | : سید پرویز احمد | **پروڈکشن اسسٹنٹ** | : مُکیش گوڑ |

# چائے

مَدَن

جَمال

ایک دِن جَمال کو زُکام ہوگیا۔
وہ صُبح سے چھِینک رہا تھا۔
اُس کی ناک بھی بہہ رہی تھی۔

جَمال کا چائے پینے کو جی چاہا۔
روز کی طرح مَدَن اُس کے گھر پر ہی تھا۔
جَمال نے اُس سے کہا کہ چائے پینے کو جی چاہ رہا ہے۔
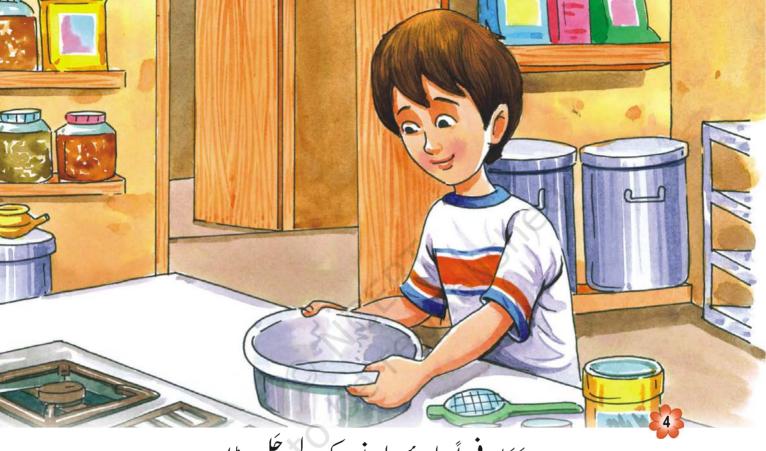
مَدَن فوراً چائے بنانے کے لیے چَل پڑا۔
اُس دِن مَدَن پہلی بار چائے بنا رہا تھا۔
اُس نے پہلے کبھی چائے نہیں بنائی تھی۔
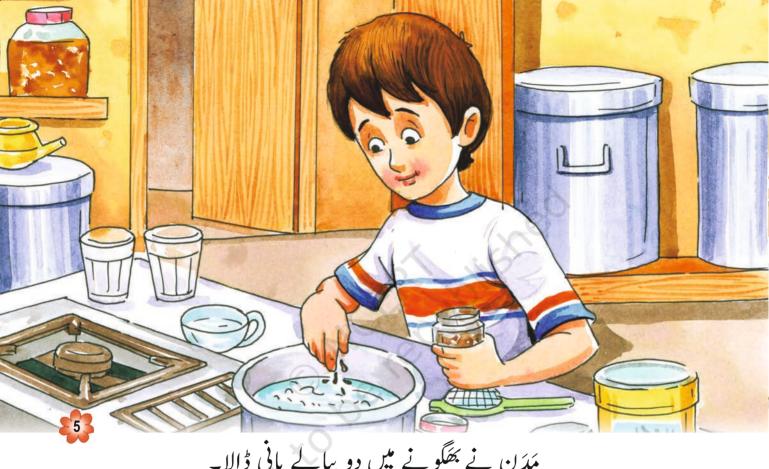
مَدَن نے بھگونے میں دو پیالے پانی ڈالا۔
اُس نے پانی میں دو لونگیں ڈالیں۔
پھِر مَدَن نے پانی کو اُبلنے کے لیے رکھ دیا۔
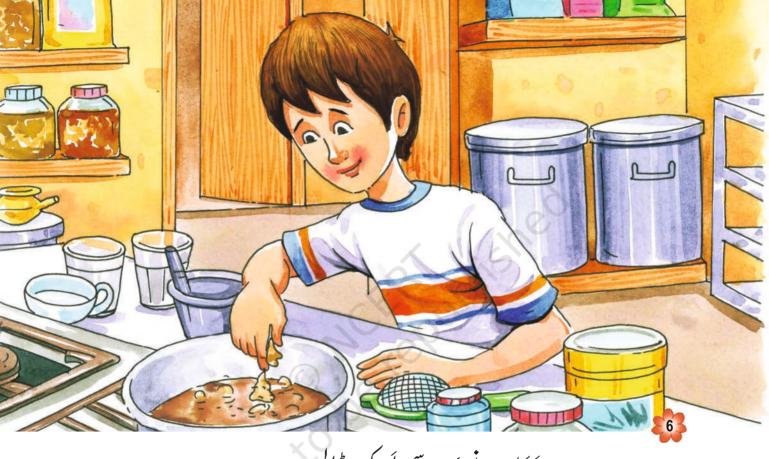
مَدَن نے بہت سی اَدرک ڈالی۔
پانی میں لونگیں اور اَدرک بہت دِیر تک اُبالی۔
مَدَن اُن کو اُبلتا ہوا دیکھتا رہا۔
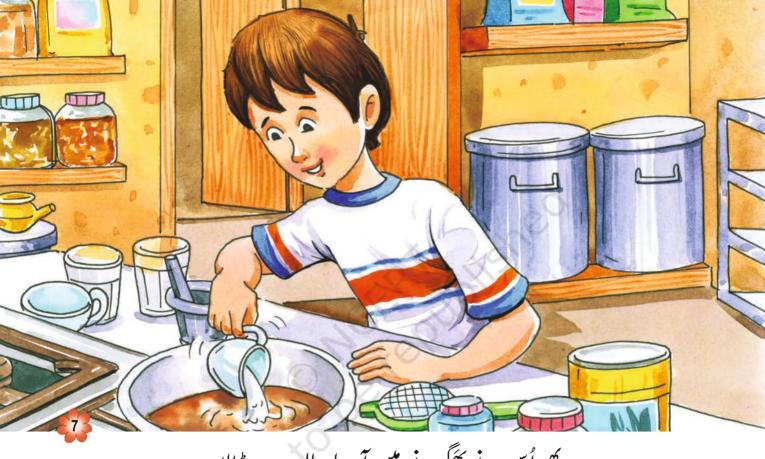
پھر اُس نے بھگونے میں آدھا پیالہ دودھ ڈالا۔
مَدَن نے اُبلتے ہوئے پانی میں دو چمچ چینی ڈالی۔
اُس نے پانی میں دودھ ڈال کر بہت دیر تک اُبالا۔
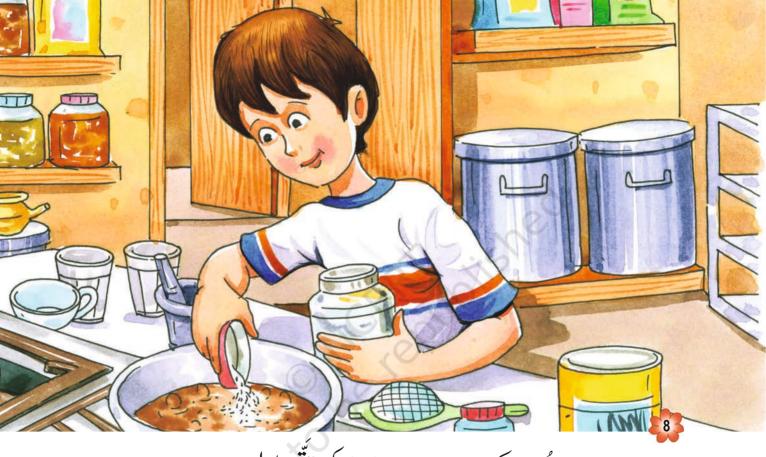
اُس کے بعد بہت سی چائے کی پتّی ڈالی۔

مَدَن نے پتّی ڈال کر چائے کو اچھی طرح اُبالا۔

چائے کا رنگ بہت گاڑھا ہوگیا تھا۔

مَدَن نے دو گِلاسوں میں چائے چھانی۔
اس نے دونوں گِلاسوں میں چائے برابر ڈالی۔
چائے تھوڑی کم تھی۔
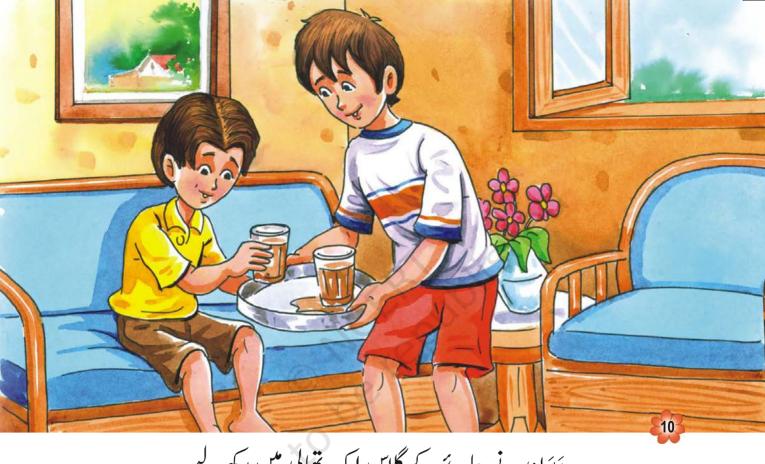
مَدَن نے چائے کے گِلاس ایک تھالی میں رکھ لیے۔
وہ بڑے پیار سے جَمال کے لیے چائے لے کر آیا۔
اُس نے بڑے پیار سے جَمال کو چائے دی۔
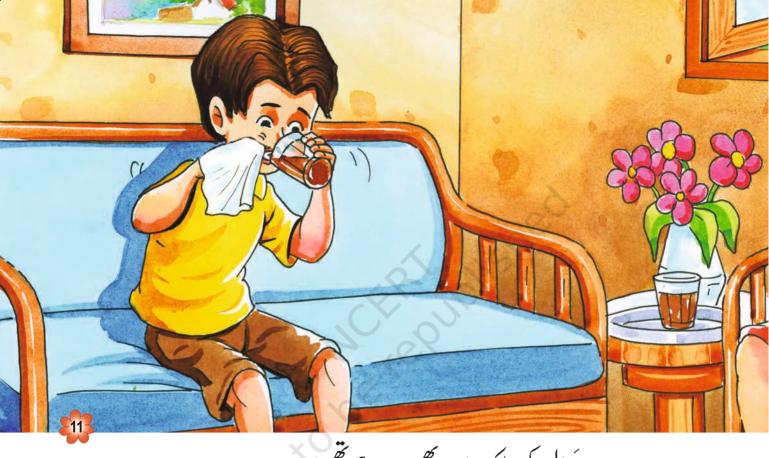
جَمال کی ناک اب بھی بہہ رہی تھی۔

اُس نے چائے کا گِلاس ہاتھ میں لیا۔

جَمال نے ناک پونچھتے ہوئے چائے کا ایک گھونٹ پِیا۔

جَمال نے ساری چائے تھُوک دی۔
چائے بہت کڑوی تھی۔
وہ بولا کہ چائے ہے یا کڑوی دَوا۔

مَدَن نے بھی چائے پی کر دیکھی۔
چائے میں چینی کم تھی۔
اَدرک اور پتّی بہت زیادہ پڑ گئی تھی۔
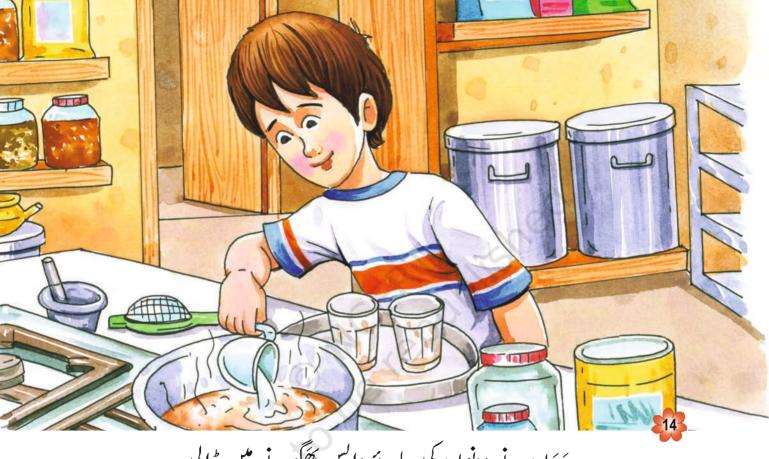
مَدَن نے دونوں کی چائے واپس بھگونے میں ڈالی۔
اُس نے چائے میں چینی اور دُودھ ڈالا۔
چائے کو پِھر سے اُبلنے رکھ دیا۔
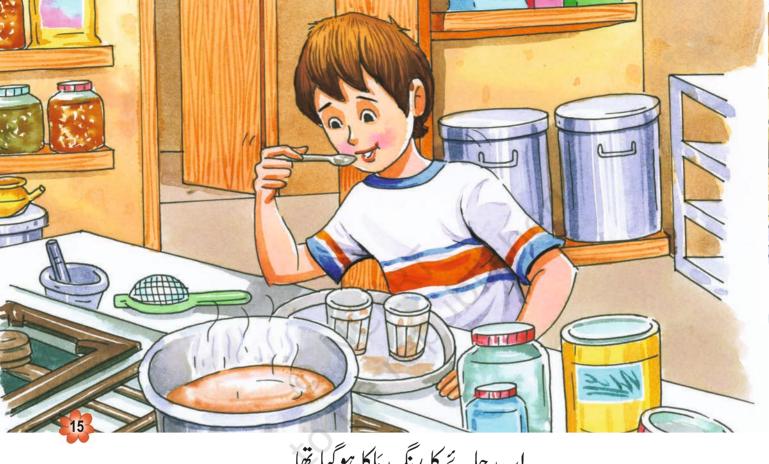
اب چائے کا رنگ ہَلکا ہوگیا تھا۔
مَدَن نے چمچ سے نکال کر چائے چکھی۔
چائے اب اچھی ہوگئی تھی۔
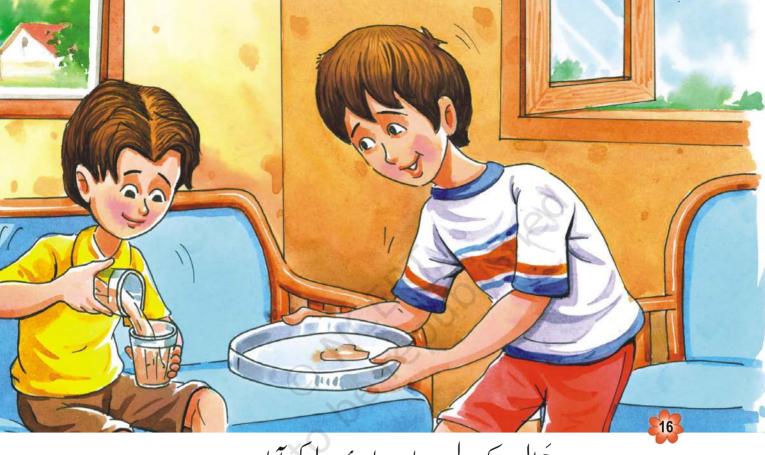
وہ جَمال کے لیے دوبارہ چائے لے کر آیا۔

جَمال کو اِس بار چائے اَچھّی لگی۔

اُس نے مَدَن کی چائے بھی اپنے گِلاس میں ڈال لی۔

# جَمال اور مَدَن کی
# اور کہانیاں

1 سطح
2 سطح
3 سطح
4 سطح

60051
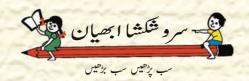
₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

**ISBN** 978-93-5007-127-4 (برکھا ـ سیٹ)
978-93-5007-114-4